رسائل و مسائل

۱- بعض اہل مکہ کی باہم رشتہ داریاں
۲- حضرت عمرؓ کے قبولِ اسلام کے وقت مسلمانوں کی تعداد

سوال:- (۱) ترجمان القرآن جولائی ۱۹۷۶ء کے صفحہ ۱۲ (مہاجرین حبشہ کی فہرست کے نمبر ۴۷) پر عیاشؓ بن ابی ربیعہ کے نام کے بعد قوسین میں انہیں ابوجہل کا بھائی ظاہر کیا گیا ہے۔ صفحہ ۱۵ پر بغلی عنوان "مکہ میں اس ہجرت کا ردِعمل" کے تحت حضرت عیاشؓ کو ابوجہل کا چچا زاد بھائی تحریر کیا گیا ہے اور صفحہ ۱۶ پر حضرت عیاشؓ کے سگے بھائی عبداللہ بن ابی ربیعہ اور صفحہ ۲۲ پر حضرت عیاشؓ کو ابوجہل کے ماں جائے بھائی لکھا گیا ہے۔ کیا یہ درست ہے کہ حضرت عیاشؓ ابوجہل کے چچا زاد اور ماں شریک بھائی تھے۔

(۲) ترجمان اگست ۱۹۷۶ء کے صفحہ ۱۹ پر حضرت عمرؓ کا یہ قول نقل فرمایا گیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ۳۹ آدمی تھے اور میں نے شامل ہو کر ان کو ۴۰ کر دیا۔ آپ نے اس قول کی یہ توجیہ فرمائی ہے کہ ممکن ہے اس وقت حضرت عمرؓ کو اتنے ہی آدمیوں کا علم ہو کیونکہ بہت سے مسلمان اپنا ایمان چھپائے ہوئے بھی تھے۔ اس ضمن میں یہ امر قابلِ توجہ ہے کہ ابتدائی سہ سالہ خفیہ تحریک کے دوران میں ۳۳ آدمی مسلمان ہوئے۔ بعد ازاں علی الاعلان تبلیغ اسلام شروع ہوئی اور اکا دکا لوگ مسلمان ہوتے گئے تا آنکہ کفار کی مخالفت شدت اختیار کر گئی اور ۵ھ سنہ بعد بعثت میں ۱۰۳ صحابہ کرام کو حبشہ کی طرف دو مرحلوں میں ہجرت کرنا پڑی جن میں سے چند ایک بعد ازاں تشریف لے آئے۔ اس ہجرت سے مکہ مکرمہ میں کہرام مچ گیا۔ مہاجرین میں حضرت عمرؓ کے قبیلہ بنی عدی کے افراد بھی شامل تھے اور اس ہجرت سے حضرت عمرؓ متاثر بھی ہوئے۔ چنانچہ یہ تو ممکن ہے کہ بعض لوگوں نے قبولِ اسلام کا اعلان نہ کیا ہو ان کے بارے میں حضرت عمرؓ کو معلومات